سوال

ے اس شخص (169) حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محترم مجھے پیشاب کے قطرے آنے کا نقص ہے، نماز میں میرے لیے کیا حکم ہے کیا بار بار وضو کرنا پڑے گا یا صرف ایک ہی وضو سے نماز پڑھتا رہوں اور پھر کپڑوں کے بارے میں کیا حکم ہے ممکن ہے قطرہ کپڑے سے بھی لگ جاتا ہو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

لرلینے کے بعد اور قطرہ آنے سے پہلے اتنا وقفہ ہو جاتا ہے جس میں نماز پڑھی جا سکے تو قطرہ آنے پر وضوء دوبارہ کرنا ہوگا اور اگر وقفہ اس سے کم ہے تو پھر استحاضہ والا حکم ہے ایک وضوء کرکے ایک نماز پڑھ لے اور دوسری نماز کے لیے دوسرا وضوء بنا لے۔ وہلم جرا [بخاری الوضوء باب غسل الدم] بدن او
ے رہتے ہوں تو وہ ہر نماز کے لیے وضوء کرکے نماز پڑھ لے، ہر نماز کے لیے وضو کرنا اس کی طہارت ہے۔ لہٰذا وہ امامت بھی کروا سکتا ہے، اس کی مثال استحاضہ والی عورت ہے جیسا کہ فاطمہ بنت ابی حبیش کے بارے میں ہے کہ انہیں استحاضہ کی حالت تھی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا: جب حیض ک

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ